شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون:03-5869501 ، فیکس:5834000

18-جون 2021ء

پریس ریلیز

مسلم ممالک کو بھی افغانستان میں فوج رکھنے کا حق نہیں۔

لاہور (پ ر) مسلم ممالک کو بھی افغانستان میں فوج رکھنے کا حق نہیں ۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ ترکی کے صدر طیب اردگان کی یہ تجویز نا قابل فہم ہے کہ ترکی، پاکستان اور ہنگری کی فوج کابل کے ہوائی اڈے اور اُس کے راستوں پر متعین کی جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ افغان طالبان کا یہ مطالبہ انتہائی جائز ہے کہ تمام غیر ملکی افواج چاہے وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم، افغانستان سے نکل جائیں۔ اُنہوں نے کہا کہ نیٹو افواج نے کابل کا قبضہ طاقت کے استعمال سے حاصل کیا تھا۔ اب جبکہ نیٹو کی افواج شکستِ فاش سے دوچار ہوچکی ہیں تو نیٹو کے کسی ممبر کو کوئی حق نہیں کہ وہ کابل کی سکیورٹی کے حوالے سے تجاویز دے۔ یہ فاتحین یعنی افغان طالبان کی صوابدید ہوگی کہ اپنے ملک کی سکیورٹی کے لیے وہ کیا لائحہ عمل تیار کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ افغانستان کا مسئلہ ہمیشہ بیرونی مداخلت سے خراب ہوا۔ اُنہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ نہ صرف طیب اردگان کی تجویز کردہ کابل کی سکیورٹی کا حصہ بننے سے انکار کردے بلکہ دوست ملک تُرکی کو بھی قائل کیا جائے کہ وہ کابل کی سکیورٹی کے معاملے کو مکمل طور پر افغان طالبان کی صوابدید پر چھوڑ دے۔ اُنھوں نے کہا کہ اگر مسئلہ افغانستان کے کسی بھی پہلو کو افغان طالبان کی رائے اور مرضی کے خلاف طے کیا گیا تو نہ صرف افغانستان میں امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکے گا بلکہ پورے خطے میں تباہ کن جنگ ایک مرتبہ پھر بھڑک اُٹھے گی۔

جاری کردہ

(ایوب بیگ مرزا)

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان